مرزا اسد اللہ خاں غالؔب

- پیدائش : دسمبر ۱۷۹۷ء آگرہ
- وفات : فروری ۱۸۶۹ء دہلی
- خطابات : نجم الدّولہ، دبیر الملک، نظام جنگ
- عرفیت : مرزا نوشہ
- تصانیف : عودِ ہندی، اردوے مُعلّٰی اور پنج آہنگ (خطوط)، مہرِ نیم روز (تاریخ)، لطائفِ غیبی، قاطعِ بُرہان (لغات)، دیوان

غزلیات

حاصلاتِ تعلُّم یہ غزل پڑھ کر طلبہ : (۱)سُن کر نسبتہً طویل کلام کے اہم نکات، جملے، مصرعے یا شعر یاد رکھ سکیں۔ (۲)منظوم اصناف کے طرزِ بیان سے آگاہ ہوسکیں۔ (۳)کسی شعری فن پارے کی اصطلاحات کی شناخت کرسکیں۔

غزل - ۱

دلِ ناداں تجھے ہوا کیا ہے ؟
آخر اِس درد کی دوا کیا ہے ؟

میں بھی مُنھ میں زبان رکھتا ہوں
کاش پوچھو کہ مدّعا کیا ہے ؟

سبزہ و گل کہاں سے آئے ہیں ؟
ابر کیا چیز ہے ؟ ہوا کیا ہے ؟

ہاں بھلا کر ترا بھلا ہوگا
اور درویش کی صدا کیا ہے ؟

میں نے مانا کہ کچھ نہیں غالؔب
مفت ہاتھ آئے تو بُرا کیا ہے ؟

غزل - ۲

دل ہی تو ہے نہ سنگ و خشت، درد سے بھر نہ آئے کیوں
روئیں گے ہم ہزار بار، کوئی ہمیں ستائے کیوں

دَیر نہیں، حَرَم نہیں، در نہیں، آستاں نہیں
بیٹھے ہیں رہ گزر پہ ہم، غیر ہمیں اٹھائے کیوں

جب وہ جمالِ دل فروز، صورتِ مہرِ نیم روز
آپ ہی ہو نظارہ سوز، پردے میں منھ چھپائے کیوں

قیدِحیات و بندِ غم، اصل میں دونوں ایک ہیں
موت سے پہلے آدمی ، غم سے نجات پائے کیوں

غالؔبِ خستہ کے بغیر ، کون سے کام بند ہیں
روئیے زار زار کیا ، کیجیے ہائے ہائے کیوں

مشق

سوال نمبرا: درج ذیل اشعار کی تشریح کیجیے:

(ا) دلِ ناداں تجھے ہوا کیا ہے --- آخر اِس درد کی دوا کیا ہے؟

(۲) قیدِ حیات و بندِ غم، اصل میں دونوں ایک ہیں --- موت سے پہلے آدمی، غم سے نجات پائے کیوں

سوال نمبر۲: غالب کا کلام کیا کہلاتا ہے؟ اور یہ کس نوعیت کا ہے؟

سوال نمبر۳: درج ذیل الفاظ و تراکیب کے مفہوم کی وضاحت کیجیے:

سبزہ و گل	مُدّعا	جمالِ دل فروز	مہرِ نیم روز	نظارہ سوز

سوال نمبر۴: دُرست جواب پر (✓) کا نشان لگائیے:

(ا) "سنگ وخشت" کے معنی ہیں:
(الف) ساتھ ساتھ (ب) اینٹ پتھر (ج) سینگ (د) دیوانہ

(۲) لفظ "دَیر" کے معنی ہیں:
(الف) تاخیر (ب) شمالی علاقے کا شہر (ج) غیر اسلامی عبادت گاہ (د) گھر

(۳) "مہرِ نیم روز" کا مطلب ہے:
(الف) آدھے دن کا روزہ (ب) آدھی مہربانی
(ج) بیوی کی آدھی مہر (د) ٹھیک آدھے دن کا سورج

(۴) غالب کی غزل - ۲ میں "خستہ" سے مراد ہے:
(الف) کرارا (ب) ٹوٹا ہوا (ج) زخمی (د) مفلس

(۵) محاورہ "مُنھ میں زبان رکھنا" سے مراد ہے:
(الف) منھ میں جیبھ (گوشت کا عضو) کا ہونا (ب) بولی جاننا
(ج) وعدہ کرنا (د) بات کرنے کی جرأت کرنا

سرگرمیاں

- طلبہ گروپوں کی شکل میں تقسیم ہوجائیں گے۔ ہر گروپ کو الگ الگ شعری فن پارے کی اصطلاح دی جائے گی یعنی کسی کو مسدس، کسی کو مرثیہ وغیرہ۔ اب ہر گروپ اردو کی درسی کتابوں سے، یا رسالوں سے یا اخبارات سے دی گئی اصطلاحات کا مواد جمع کرے گا اور ایک ہفتے بعد کمرۂ جماعت میں پیش کرے گا۔

برائے اساتذہ

- طلبہ کو مختلف اصنافِ سخن کے طرزِ بیان کا فرق سمجھائیے۔